بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم جمعہ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسہ
جلد ۵۸/۲۳ | ۱۶ جمادی الاوّل ۱۳۸۹ھ ۔ یکم ظہور ۱۳۴۸ہش ۔ یکم اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۷۷

اخبارِ احمدیہ

مری ۳۰ ؍ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ۔

۲۷ ؍ وفا کو اتوار کے دن حضور ایدہ اللہ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے متعدد مقامات سے احبابِ جماعت بہت کثیر تعداد میں تشریف لائے ۔ حضور نے ازراہِ شفقت تمام احباب کو ساڑھے دس بجے سے سوا بجے اور پھر ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد سوا تین بجے سے ساڑھے چار بجے تک انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقات کا موقع عطا فرمایا ۔ واہ کینٹ اور پشاور کی جماعتوں کے ۲۰۰ سے زائد احباب اپنی اپنی جماعت کے زیرِ انتظام چار سپیشل لاریوں اور کاروں کے ذریعہ مری پہنچے ۔ علاوہ ازیں لاہور ۔ راولپنڈی ۔ اسلام آباد ۔ ربوہ ۔ خیرپور (سندھ) کراچی ۔ ساہیوال ۔ گوجرانوالہ ۔ جہلم ۔ ہزارہ ۔ ایبٹ آباد ۔ مانسہرہ اور رسالپور سے آئے ہوئے احباب نے بھی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی ۔

تین بجے ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد حضور احباب میں تشریف فرما رہے اور پشاور کے احباب سے خصوصی طور پر ملاقات فرمائی ۔ ساڑھے چار بجے حضور نے اندر تشریف لے جانے سے قبل اجتماعی دعا کرائی اور احباب کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی ۔

گزشتہ کئی دنوں سے مری کا موسم متواتر بارشوں کی وجہ سے بہت خراب چلا آ رہا تھا اور خدشہ تھا کہ اگر آج بھی اسی طرح بارش ہوئی تو بیرونجات سے آنے والے دوستوں کو بہت تکلیف ہوگی لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ آج غیر معمولی طور پر مطلع بالکل صاف رہا اور موسم ہر لحاظ سے خوشگوار اور سازگار ثابت ہوا ۔ چنانچہ تمام احباب نے نہایت اطمینان اور سہولت کے ساتھ حضور سے ملاقات اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور حضور کی اقتدا میں نمازوں کی ادائیگی کی سعادت حاصل کی ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ۔

ربوہ ۳۱ ؍ وفا ۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل شام حرارت ہو گئی تھی نیز دانت میں بھی درد کی تکلیف زیادہ تھی ۔ اِس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور دراز سے دراز تر عمر عطا کرے ۔ آمین

عزیزم عبدالحمید صاحب ابن مکرم مولوی نور محمد صاحب پنشنر اوورسیر علی پور جناح ہسپتال کراچی میں داخل ہیں ۔ ٹسٹ لئے جا رہے ہیں ۔ وہ دل کے مریض ہیں ۔ ڈاکٹروں کی رائے دل کا فوری اپریشن کرنے کی ہے ۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

(احمد خاں نسیم ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُعا سے عذاب ٹل جاتا ہے اور ہزار ہا کیا کُل کام دعا سے نکلتے ہیں

اللہ تعالیٰ کا کُل چیزوں پر قادرانہ تصرّف ہے ، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

" تقدیر دو قسم کی ہوتی ہے ایک کا نام معلّق ہے اور دوسری کو مُبرم کہتے ہیں ۔ اگر کوئی تقدیر معلّق ہو تو دُعا اور صدقات اُس کو ٹلا دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُس تقدیر کو بدل دیتا ہے ۔ مُبرم ہونے کی صورت میں وہ صدقات اور دعا اس تقدیر کے متعلق کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے ۔ ہاں وہ عبث اور فضول بھی نہیں رہتی کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے ۔ وہ اس دعا اور صدقات کا اثر اور نتیجہ کسی دوسرے پیرائے میں اُس کو پہنچا دیتا ہے ۔ بعض صورتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی تقدیر میں ایک وقت تک توقف اور تاخیر ڈال دیتا ہے ۔

قضائے معلّق اور مُبرم کا ماخذ اور پتہ قرآنِ کریم سے ملتا ہے ۔ یہ الفاظ گو نہیں ۔ مثلاً قرآنِ کریم میں فرمایا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔ ترجمہ " دعا مانگو میں قبول کروں گا " ۔ اب یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہو سکتی ہے اور دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے اور ہزار ہا کیا کُل کام دعا سے نکلتے ہیں ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کُل چیزوں پر قادرانہ تصرّف ہے ۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ اس کی پوشیدہ تصرّفات کی لوگوں کو خواہ خبر ہو یا نہ ہو مگر صدہا تجربہ کاروں کے وسیع تجربے اور ہزارہا دردمندوں کی دعا کے صریح نتیجے بتلا رہے ہیں کہ اس کا ایک پوشیدہ اور مخفی تصرّف ہے ۔ وہ جو چاہتا ہے محو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے اثبات کرتا ہے ۔ ہمارے لئے یہ امر ضروری نہیں کہ ہم اس کی تہ تک پہنچنے اور اس کی کُنہ اور کیفیت معلوم کرنے کی کوشش کریں جبکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایک شے ہونیوالی ہے اس لئے ہم کو جھگڑے اور مباحثے میں پڑنے کی ضرورت نہیں ۔ خدا تعالیٰ نے انسان کے قضاء و قدر کو مشروط کر رکھا ہے جو توبہ خشوع خضوع سے ٹل سکتی ہیں جب کسی قسم کی تکلیف اور مصیبت انسان کو پہنچتی ہے تو وہ فطرتاً اور طبعاً اعمالِ حسنہ کی طرف رجوع کرتا ہے ۔ اپنے اندر ایک قلق اور کرب محسوس کرتا ہے جو اسے بیدار کرتا اور نیکیوں کی طرف کھینچے لئے جاتا ہے اور گناہ سے ہٹاتا ہے ۔ جس طرح پر ہم ادویات کے اثر کو تجربے کے ذریعہ سے پا لیتے ہیں اسی طرح پر ایک مُضطرب الحال انسان جب خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہایت تذلّل اور نیستی کے ساتھ گرتا ہے اور رَبِّیْ رَبِّیْ کہہ کر اس کو پکارتا اور دعائیں مانگتا ہے تو وہ رؤیائے صالحہ یا الہامِ صحیحہ کے ذریعہ سے ایک بشارت اور تسلّی پا لیتا ہے ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب صبر اور صدق سے دعا انتہا کو پہنچے تو وہ قبول ہو جاتی ہے ۔ دعا ۔ صدقہ اور خیرات سے عذاب کا ٹلنا ایسی ثابت شدہ صداقت ہے جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے اور کروڑہا صُلحاء اور اتقیاء اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربے اس امر پر گواہ ہیں ۔ " (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۷، ۱۵۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ظہور ۱۳۴۸ھش

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

(۲)

اللہ تعالیٰ تو مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پر یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ تم دونوں میری مملکت سے ہرگز باہر نہیں نکل سکتے یعنی تم میں ہرگز یہ قوت نہیں ہے کہ تم میری کائنات کے کناروں سے باہر نکل جاؤ۔ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ کے الفاظ سے اللہ تعالیٰ مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ کو چیلنج کرتا ہے کہ اگر تم میں قوت ہے تو میری کائنات سے باہر نکل کر دکھاؤ۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جنوں اور انسانوں میں ایسی قوت کی نفی کرتا ہے۔ اس صورت میں پھر یہ کس طرح درست ہو سکتا ہے کہ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کے الفاظ سے یہ نتیجہ نکالا جائے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم قوت استعمال کر کے نکل جاؤ گے جیسا کہ اوپر کے حوالے میں کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے تم میں ایسی قوت ہے ہی نہیں۔ لیکن اخبار مذکور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم قوت استعمال کرو گے تو نکل جاؤ گے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان الفاظ سے یہ واضح کرتا ہے کہ تم میں ایسی قوت ہی موجود نہیں کہ تم میری کائنات سے باہر نکل جاؤ تو بغیر قوت کے کس طرح نکلو گے۔

یہ غلطی اِس وجہ سے لگی ہے کہ اخبار مذکور نے اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے معنی غلط سمجھے ہیں۔ وہ اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے معنی تمام کائنات نہیں سمجھتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ امریکی خلاباز اقطار الارض سے چونکہ نکل گئے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے جو کہا ہے کہ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ اس کے معنی ہیں کہ قوت استعمال کر کے تم نکل جاؤ گے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ وضاحت فرمائی ہے کہ میری کائنات سے نکلنے کے لئے قوت چاہئیے جو قوت تم میں موجود نہیں تم تو میری مخلوقات ہو تم میں ایسی قوت کہاں آ سکتی ہے جو میری قوت پر غالب آ جائے اور تم میری کائنات سے باہر نکل جاؤ۔

اگر یہ معنی نہ کئے جائیں تو جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے آیہ کریمہ کے معنی میں تضاد بیانی ماننی پڑے گی۔ ابھی تو اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ اگر طاقت ہے تو باہر نکل کر دکھاؤ۔ اور ساتھ ہی یہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ تم قوت استعمال کر کے باہر نکل جاؤ گے۔

لہٰذا امریکہ نے جو چاند پر جانے کا کارنامہ سرانجام دیا ہے وہ الٰہی کائنات سے باہر جانے کا نہیں بلکہ کائنات کے اندر رہ کر دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو خود فرماتا ہے کہ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ یعنی اللہ تعالیٰ نے کائنات کے اندر رہ کر سائنسی ترقیوں کو غیر ممکن قرار نہیں دیا بلکہ اس کا طریق تو یہ ہے کہ کائنات کے اندر رہ کر اور قوانینِ قدرت کے استعمال سے ؎

ڈھونڈنے والوں کو دُنیا بھی نئی دیتا ہے

یعنی انسانوں اور جنوں کو اللہ تعالیٰ نے ایسے قویٰ دئے ہیں کہ اس بھی کائنات کے اندر رہ کر لامحدود سائنسی ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کی کائنات سے باہر نکلنے کی قوت ان میں نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا ایسا وجود موجود ہی نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ سے الگ ہو کر کوئی قوت رکھتا ہو۔ امیر مینائی فرماتے ہیں ؎

ستارے مرے دیکھے بھالے ہوئے ہیں ؎ یہ سب گیند انہی کے اُچھالے ہوئے ہیں

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ امریکی خلاباز زمین کے کناروں سے نکل کر خلا میں چلے گئے ہیں اس لئے یہ معنی درست نہیں کہ معشر جن و انس اللہ تعالیٰ کی کائنات سے نہیں نکل سکتا حالانکہ خلاء بھی اللہ تعالیٰ کی کائنات سے باہر نہیں۔ خلاء کو ہم اس لئے خلاء کہتے ہیں کہ زمین کا کرۂ ہوائی ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی تو نہیں کہ خلاء وہ مقام ہے جہاں کچھ بھی نہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ ظاہر ہے کہ خلاء بھی اس کی کُرسی میں شامل ہے اور اس کی کائنات میں کوئی ایسا خلاء نہیں جہاں اس کی حکومت نہ ہو ؏

نفرت نہ کر کسی سے

اے دوست اس جہاں میں — نفرت نہ کر کسی سے
گر ہو سکے تو کر تُو — اُلفت ہی ہر کسی سے
لازم ہے تجھ کو دل سے — نفرت ہو ہر بدی سے
لالچ سے جھوٹ سے اور — غیبت سے بدظنی سے
کبر و انانیت سے — نخوت سے کج روی سے
القصہ ہر گنہ سے — ہر میل و گندگی سے
مِل جُل کے رہ جہاں میں — پیار اور آشتی سے
مت دِل دُکھا کسی کا — مت پیش آ کجی سے
بہتر ہے صاف گوئی — گفتارِ دو رُخی سے
لے کام تُو دُعا اور — خیرات و بندگی سے
مولیٰ سے مانگ سب کچھ — عجز و فروتنی سے
عزّت کی موت اچھی — ذلّت کی زندگی سے
بدظن کرے جو تجھ کو — قرآن اور نبیؐ سے
صدّیق بچ کے رہیو — تُو ایسے آدمی سے

(محمد صدیق امرتسری ایم۔اے۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہئیے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

قسط نمبر ۲

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

٭ مختلف عیسائی تنظیموں کی دعوت پر تقاریر ٭ زائرین کی آمد ٭ انفرادی ملاقاتیں ٭ لٹریچر کی وسیع تقسیم

مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ

دوسرے پروگراموں میں شرکت

ہمارے ایک ڈچ دوست .Dr FREITAG نے ایک فلسفیوں کی تنظیم میں تقریر کی۔ خاکسار اور برادرم خان صاحب نے شرکت کر کے نئے احباب سے تعارف حاصل کیا۔ ہالینڈ کی ایک کیتھولک تنظیم کے سکرٹری صاحب کی دعوت پر خاکسار نے ان کے ایک بہت بڑے جلسہ میں شرکت کی۔ جس میں کمشنر جنوبی ہالینڈ اور پارلیمنٹ کے بعض ممبران بھی آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے کمشنر صاحب اور پارلیمنٹ کے ممبران سے ملاقات کر کے جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ کمشنر صاحب سے جماعت کے بارے میں کچھ دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔

ہالینڈ کی پارلیمنٹ کے ایک ممبر کی دعوت پر خاکسار نے ان سے گفتگو کی۔ سفارت خانہ پرتگال کی طرف سے ہمیں ان کی ایک تقریب میں شمولیت کی دعوت موصول ہوئی۔ چنانچہ ہم دونوں نے شرکت کر کے سفیر صاحب پرتگال کے علاوہ پاکستان۔ ایران۔ ترکی۔ بعض افریقن ملکوں کے سفارتی نمائندگان سے ملاقات کی اور تعارف حاصل کیا۔

تقسیم اشتہار

ماہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں ساری عیسائی دنیا میں ایسٹر کی رخصتیں ہوجاتی ہیں۔ اس تقریب کی مناسبت سے ہماری طرف سے ہیگ میں ساحل سمندر پر جا کر جہاں لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے۔ ایک اشتہار تقسیم کیا گیا۔ جس میں مسیح علیہ السلام کے صلیب پر وفات پانے کی تردید کرتے ہوئے بتایا تھا کہ انہوں نے طبعی وفات پائی ہے اور ان کا مزار سرینگر کشمیر میں موجود ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اس اشتہار کی تقسیم کے اثر سے بعض لوگ مشن ہاؤس آئے اور اس موضوع پر مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کی کتاب کا ڈچ ترجمہ "مسیح کہاں فوت ہوئے" خرید کی۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

اس عرصہ میں خاکسار کی اہلیہ باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ لجنہ کا ایک اجلاس کرواتی رہیں۔ جس میں بعض اوقات خاکسار بھی درس قرآن دیتا رہا۔ اجلاس میں درس قرآن کریم کے علاوہ بعض مضامین بھی پڑھے گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے بعض حصے پڑھ کر سنائے جاتے رہے۔ نیز مرکزی لجنہ سے آمدہ ہدایات اور تحریکات سے حاضرین کو آگاہ بھی کیا جاتا رہا۔

بچوں کی تعلیمی کلاس

ہر ماہ باقاعدگی سے بچوں کی ایک تعلیمی کلاس بھی لجنہ کے پروگرام کے ساتھ ہی منعقد کی جاتی رہی۔ جس میں بچوں کو اسباق دیئے گئے۔ تختہ سیاہ پر لکھ کر سوالوں کے جواب سکھائے جاتے رہے۔ نماز۔ اذان اور درثمین و کلام محمود کی نظمیں سکھائی جاتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک چار بچوں نے قاعدہ یسرنا القرآن ختم کر کے قرآن کریم ناظرہ شروع کر دیا ہے۔

نکاح

ایک مراکش مسلمان کا نکاح برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے مسجد میں پڑھا۔ اس موقعہ پر بہت سے احباب موجود تھے۔ خطبہ نکاح میں اسلام میں عورت کے حقوق اور اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا۔ بعد میں غیر مسلم افراد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

دورہ

ایک ڈچ احمدی کی خواہش پر برادرم صلاح الدین صاحب کو ان کے گھر جانے کا موقعہ ملا۔ ایک رات اور ایک دن قیام کر کے ان کے خاندان کے دوسرے افراد سے ملاقات کی اور اسلام پر گفتگو ہوئی۔

ایک چرچ تنظیم کے لئے مضمون

ہیگ کی ریفارمڈ چرچ کی ایک تنظیم نے اپنے چرچ میں ایک کانفرنس کروائی۔ فیصلہ یہ کیا گیا کہ کسی مقرر کو بلا کر تقریر کرنے کی بجائے ان سے مقالے لکھوا کر جلسہ میں خود پڑھے جائیں۔ چنانچہ اسلام۔ عیسائیت اور یہودیت کے نمائندگان سے مضامین لکھوا کر پڑھے گئے۔ اسلام کی طرف سے مضمون لکھنے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کیا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے "اسلام اور بین الاقوامی تعلقات" کے موضوع پر ایک مضمون لکھ کر بھجوایا۔ جو پسند کیا گیا۔ ریفارمڈ چرچ کے نوجوانوں کی ایک تنظیم کے ایک ماہنامہ میں برادرم مکرم صلاح الدین صاحب کا ایک مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوئے مسیحیت کے بارے میں شائع ہوا۔ انہوں نے اپنے ماہنامہ الاسلام کے لئے مضامین لکھے۔

ہسپتال میں لٹریچر کی ترسیل

مسلمان جب بیمار ہو کر ہسپتالوں میں جاتے ہیں۔ تو ان کے مطالعہ کے لئے ہسپتال کے منتظمین ہم سے کتب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ چنانچہ ہماری طرف سے بعض اوقات ملاقات کی جاتی ہے۔ اور بعض اوقات کتب بھجوائی جاتی ہیں۔ ایک مراکش مسلمان کے لئے عربی کتب بھجوانے کا مطالبہ آیا۔ مشن کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب حمامۃ البشریٰ بھجوائی گئی۔ اور بعض دوسرے عربی رسائل دیئے گئے۔

زائرین کی آمد اور گفتگو

زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ایشیا۔ افریقہ۔ اور یورپ کے ممالک کے متعدد مسلمان اور غیر مسلم مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ چند قابل ذکر احباب مندرجہ ذیل تھے

... لندن کے ایسٹرن آرٹس کے ڈیپارٹمنٹ کے چانسلر مشن ہاؤس آئے۔ آپ دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ مسجد دیکھی اور لٹریچر حاصل کیا۔

چار پاکستانی مسلمانوں کا ایک گروپ لندن سے سیر و تفریح کے لئے ہالینڈ آیا۔ مسجد کا پتہ چلنے پر مشن ہاؤس آئے۔ ان کو مشن ہاؤس میں بٹھایا گیا۔ اور کافی وغیرہ سے ضیافت کی گئی۔ بعد ازاں انہوں نے مسجد دیکھی اور جماعت کے تبشیر اسلام کے پروگرام کو ملاحظہ کیا۔

جرمنی سے چار ایرانی مسلمانوں کا ایک گروپ ہالینڈ آیا۔ جب انہیں مسجد اور مشن ہاؤس کا پتہ چلا تو مشن ہاؤس آئے۔ ان کو بھی جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا اور مسجد دکھائی گئی۔

سکول کے ایک استاد مشن ہاؤس آئے اور اپنے طلباء کو بتانے کے لئے اسلام پر صحیح معلومات کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ خاکسار نے ان سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی۔ اور جملہ معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز لٹریچر بھی دیا۔

بیعت و قبول اسلام

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ڈچ جو ایک اچھے انتظامی کام پر متعین ہیں۔ اور اپنے ڈیپارٹمنٹ کے افسر ہیں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جملہ نومسلمین کی استقامت کے لئے اور ہالینڈ مشن کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

داخلہ کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گزشتہ سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۹ء سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک یا فاضل علوم شرقیہ مع میٹرک انگریزی ہے۔ اساتذہ سند یافتہ ہیں۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔

طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے — ناظر بیت المال آمد ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی

سولہویں سالانہ تربیتی کلاس کی مختصر روداد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سولہویں سالانہ تربیتی کلاس ربوہ میں ۱۱ سے ۲۵ وفا ۱۳۴۸ ہش تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔ اس کلاس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱ وفا کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نہایت قیمتی نصائح سے فرمایا۔ افتتاح سے قبل ۳۲ مجالس کے ۳۶ نمائندگان اس کلاس میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچ چکے تھے۔ نمائندگان کی آمد کا سلسلہ ۱۵ وفا تک جاری رہا۔ اس طرح مجموعی طور پر کل ۱۶۵ مجالس کی طرف سے ۳۵۰ خدام اور ۲۸ اطفال اس کلاس میں شامل ہوئے ۳۵۰ خدام میں سے ۱۵ خدام ربوہ کے شامل ہوئے اور ۳۳۵ خدام بیرونجات سے آئے۔ جبکہ گزشتہ سال ۷۰ مجالس کی طرف سے ۷۰ نمائندگان شامل ہوئے تھے۔ اور گزشتہ سے پیوستہ سال نمائندہ مجالس کی تعداد صرف ۳۰ تھی۔ اور شامل ہونے والے خدام کی تعداد ۱۱۱ تھی۔ اس اعتبار سے اس سال مجالس کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت دوگنی سے بھی زیادہ ہے۔ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں کہ "کم از کم ۱۰۰ مجالس کی نمائندگی ہونی چاہیئے"

مجالس کی نمائندگی کے لحاظ سے ضلع ساہیوال کی اوسط تعداد باقی سب اضلاع سے بہتر ہے۔ ضلع سرگودہا اور ضلع پشاور بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ پروگرام کے مطابق ہر روز خدام کو نماز تہجد کے لئے بیدار کیا جاتا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی۔ نماز فجر کے بعد احادیث کا درس بھی ہوتا تھا۔ درس کے بعد خدام کو ایک تنظیم کے ساتھ پی۔ ٹی کروائی جاتی تھی

دوران کلاس مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے گئے۔ قرآن کریم۔ حدیث۔ فقہ۔ کلام۔ قواعد عربی۔ ردِ عیسائیت۔ تجوید قرآن وغیرہ۔ ان تمام اسباق کے نوٹس "نصاب تربیتی کلاس" کے نام سے چھپوا کر طلباء میں تقسیم کئے گئے تھے۔ جس کے مطابق انہوں نے امتحان کی تیاری کی صنعت و حرفت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل اشیاء بنانی سکھائی گئیں۔

(۱) مچھر کا تیل (۲) ڈیٹنگ کریم (۳) آم کا سکوئش (۴) خوشبودار تیل (۵) صابن سازی

طلباء کو شہری دفاع اور ابتدائی طبی امداد کے متعلق بھی معلومات بہم پہنچائی گئیں اس کے علاوہ سول ڈیفنس کی ایک سہ روزہ کلاس جامعہ احمدیہ کے ہال میں شروع کی گئی۔ جس میں ۲۰ خدام نے تربیت حاصل کی۔ اس کلاس میں مندرجہ ذیل امور کی ٹریننگ دی گئی۔

۱۔ شہری دفاع

۲۔ ابتدائی طبی امداد

۳۔ صحتِ جسمانی

۴۔ وقار عمل

۲۵ وفا کو اس کلاس کے طلباء کا امتحان لیا گیا۔ جس میں ۱۴ طلباء کامیاب ہوئے جنہیں خصوصی اسناد دی گئیں۔ کلاس کے دوران خدام نے تین دفعہ اجتماعی وقار عمل کئے۔ جو علی الترتیب ۱۹-۲۱ اور ۲۵ وفا کو پرائمری سکول کے سامنے ہوئے۔ عمل اجتماعی میں طلباء نے نہایت جوش و خروش سے حصّہ لیا۔

ایک بار خدام کو اجتماعی طور پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ بھی لے جایا گیا۔ جہاں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ، حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا اور دیگر بزرگوں کے مزاروں پر دعا کی۔

روزانہ رات کو ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک شبینہ پروگرام میں ۹ علماء سلسلہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر کے ٹیپ ریکارڈ بھی سنائے گئے۔ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے متعلق سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔

کلاس کے دوران جو نصاب پڑھایا گیا۔ مورخہ ۲۴ وفا کو اس کا تحریری طور پر امتحان لیا گیا۔ کچھ خدام کے بعض مجبوریوں کے سبب واپس چلے جانے کی وجہ سے امتحان میں شامل ہونے والے طلباء کی تعداد اوسطاً ۲۰۰ رہی۔ جس میں سے ۱۸۹ طلباء کامیاب ہوئے اوسطاً نتیجہ ۶۷.۵۰ فیصد رہا۔ جو سال گزشتہ کی نسبت زیادہ ہے۔

انتظامی ڈھانچہ:- ناظم اعلیٰ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب (مہتمم تربیت) ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس:۔

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب (معتمد مرکزیہ)

اراکین مجلس انتظامیہ:۔

۱۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد (مہتمم اطفال انچارج تدریس)

۲۔ مکرم محمد اسلم صاحب صابر۔ (مہتمم تجنید و انچارج طعام)

۳۔ خاکسار محمد اسلم شاد (مہتمم اشاعت و انچارج حاضری)

۴۔ مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح۔ (انچارج نظم و ضبط)

۵۔ مکرم حمید احمد صاحب خالد (انچارج رہائش)

نائبین:۔

مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر، مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ

مندرجہ ذیل اساتذہ کلاس کے دوران اپنا قیمتی وقت صرف کر کے بڑی محنت سے خدام کو مختلف مضامین پڑھاتے رہے۔

(۱) مکرم فضل الٰہی صاحب بشیر۔ (۲) مکرم بشارت احمد صاحب بشیر (۳) مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف (۴) مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب (۵) مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح (۶) مکرم صالح محمد خان صاحب (۷) مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر (۸) مکرم عبدالغفار صاحب (۹) مکرم محمد جلال صاحب شمس (۱۰) مکرم احسان الرحمٰن صاحب (۱۱) مکرم عبدالرزاق صاحب مہتمم صحتِ جسمانی (۱۲) مکرم عبدالرشید صاحب غنی مہتمم وقار عمل

مندرجہ ذیل مقررین نے شبینہ اجلاس میں تقاریر کیں۔

مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی نائب وکیل التبشیر۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ۔ مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد فاضل۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید

اس کلاس کا اختتامی اجلاس مورخہ ۲۵ وفا ساڑھے ۶ بجے ایوان محمود میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد محترم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب ناظم تربیتی کلاس نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اور پھر طلباء سے خطاب فرمایا۔

آخر میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے بھی طلباء کو چند نصائح فرمائیں اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اسی شام آٹھ بجے تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے خدام کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا گیا۔ جس میں طلباء کے علاوہ جملہ منتظمین اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔

مہتمم اشاعت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب مرحوم کے سوانح کے متعلق ضروری اطلاع

"قاضی فیملی" کے بانی حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب مرحوم ان کی اولاد اور متعلقین کے حالات زندگی اور خدماتِ سلسلہ خاکسار کی زیر نگرانی مرتب کئے جا رہے ہیں۔ جملہ افراد خاندان سے التماس ہے کہ ٹھوس اور مستند روایات، واقعات پر مبنی مواد تحریر میں لائیں اور خاکسار کو (تعلیم الاسلام کالج ربوہ یا ۱۴۔ ایس گلبرگ ۲ لاہور کے پتہ پر) بھیج دیں۔ اس پر ایک ماہ سے زیادہ وقت نہ لگائیں۔ جماعت کے ایسے بزرگ دوستوں سے جو حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم کے زمانہ لاہور یا زمانہ امرتسر کے حالات، خصوصاً امرتسر والے گھر کے ماحول پر روشنی ڈال سکتے ہوں التماس ہے کہ اپنی مفید یادوں سے مستفید فرمائیں۔ اور اس طرح اس مفید کام میں ممد و معاون ہوں جو بزرگ خود لکھنے میں دقت محسوس کریں۔ ان کی خدمت میں خاکسار کا نمائندہ خود حاضر ہو کر روایات و واقعات قلم بند کرے گا۔ ایسے دوست براہ کرم فوری طور پر خاکسار کو مطلع کریں۔

قاضی محمد اسلم ایم۔ اے (کینٹب)
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ، حال مقیم لاہور

درخواستِ دعا

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیزم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب معہ اہل و عیال پانچ سال کی لمبی ملازمت کے بعد ۲۸ ہجرت کو بروز پیر بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب دعا فرمائیں کہ ان کا پاکستان واپس آنا دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت ہو۔

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید

معاصرین سے

احساسِ زیاں بھی جاتا رہا

روزنامہ الجمعیۃ دہلی مجریہ ۱۰ ر جولائی ۱۹۶۹ء کے ایک مضمون کے چند اقتباس درج ذیل کئے جاتے ہیں ۔

"یہ سوال تو ہر وقت ہمارے سامنے ہے کہ مسلمانوں پر کیا بیت رہی ہے ... اصل سوال یہ ہے کہ خود مسلمانوں کا فکر و عمل کیا ہے ۔ وہ سب کچھ دیکھنے کے بعد اپنے آپ کو کس مقام پر پاتے ہیں ۔ اگر یہ بات ہوتی کہ مسلمان شعوری احساس کے ساتھ اپنے نقصانات کی تلافی کے لئے حرکت کرتے رہتے اور بگاڑ کے ساتھ بناؤ پر توجہ دیتے تو صبر آ جاتا کہ ملت کچھ کھو رہی ہے ۔ تو کچھ حاصل بھی کر رہی ۔ مگر جہاں زیاں ہی زیاں ہو ۔ اور احساس زیاں بھی جاتا رہے ۔ تو پھر آگے سوالات کا دروازہ بند ہو جاتا ہے ....."

ان میں ایک گروہ ایسا ہے جو زیاں کاری کا احساس کرنا گناہ سمجھتا ہے یہ گروہ جب حالاتِ حاضرہ کی نزاکتوں سے باخبر کیا جاتا ہے تو وہ بڑی خاموشی کے ساتھ تمام باتیں سنتا ہے ۔ اور پھر یہ کہتے ہوئے دامن جھاڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے کہ انشاء اللہ مظلوموں کی ضرور سنی جائے گی اور ظالم اپنے کیفر کردار کو ضرور پہنچیں گے ...... اس گروہ کو کون سمجھائے کہ اس نے حرکت و عمل اور تلافی کے لمحات میں خدا کے نام سے کیا غلط فائدہ اٹھایا ہے ۔ یعنی اس نے اپنی بے عملی کے لئے خدا کے نام کا سہارا لیا ۔ اور اپنے دل کو جھوٹی تسلی دی ۔

"بہت سے مسلمان ایسے ملیں گے جن کو اپنے مستقبل کی ذرہ بھر بھی فکر نہیں .... ان میں سے ایک صاحب بولے ہم تو جانتے ہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر پتہ بھی نہیں ملتا ۔ خدا جو چاہے گا وہ ہو گا ۔ اس کی مرضی میں کوئی دخل نہیں دے سکتا ... مگر معلوم ہے کہ حضور ؐ نے کبھی خدا کا نام بے محل اور بے مصرف استعمال نہیں کیا ۔ اور اپنی بے عملی کے لئے (معاذ اللہ) خدا کی مرضی کو آڑ نہیں بنایا ۔ ایسے وقت میں جب کہ اپنے بچاؤ کے لئے جان کی بازی لگا دینی پڑتی ہے خدا کو درمیان میں لا کر ہاتھ پیر جوڑ دینا مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ کا مصداق ہے ۔

مسلمانوں میں ایک جماعت جس کی قدر ہم بھی کرتے ہیں اگر جماعت کے لوگوں سے کہا جائے کہ فلاں جگہ مظلوم مسلمانوں کو امداد پہنچانی چاہیئے زخمیوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیئے ۔ مرنے والوں اور زخمیوں کے گھروں کی خبر لینی چاہیئے تو ان کا جواب یہ ہو گا کہ ہم سیاست میں نہیں پڑتے مظلوموں کی مدد کرنا بھی سیاست ہے ۔ البتہ یہ لوگ مسجدوں کے کونوں میں بیٹھ کر وظیفے پڑھیں گے کہ ہم اپنی اصلاح چاہتے ہیں ۔ حالانکہ اسلام میں انفرادی نجات کا کوئی تصور نہیں ۔ اسلام اجتماعی نجات چاہتا ہے ۔ ہر نماز میں ہر مسلمان کو اِھْدِنَا پڑھنا پڑتا ہے ۔ یعنی ہم سب کو ہدایت فرما ۔ اِھْدِنِی (مجھے ہدایت دے) کوئی نہیں پڑھتا ہم جب دعا کریں گے تو رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا کے ساتھ ۔ یعنی ہم سب کی حفاظت کر اور ہم سب کی بخشش فرما ۔ غرض انفرادی نجات کا تصور ہی غلط ہے اور یہ خیال غلط در غلط کہ مسلمانوں کی خدمت کرنا سیاست میں داخل ہے

ایک صاحب نے تو غضب ہی کر دیا جب متوناتھ بھنجن کے فسادات کی تفصیلات ایک رپورٹ میں پڑھیں تو فرمانے لگے جب کوئی مجدد آئے گا تو کام درست ہوں گے ۔ خواہ کتنی ہی کوشش کر لو ۔ مسلمانوں کو ان کے گناہوں کی سزا ضرور مل کر رہے گی ۔" یہ کہتے ہی اطمینان کی بجلی ان کے تمام چہرہ پر کوند گئی ۔ گویا پوری ملت کا علاج دریافت ہو گیا ۔ فرمائیے جب مسلمانوں کے دماغوں میں یہ خیالات کارفرما ہوں تو مریض حال بلب سے کیا امید کی جا سکتی ہے

(روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۱۰ ر جولائی ۶۹ء ص ۳)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

وقف جدید کا سال کا نصف سے زائد حصہ گذر چکا ہے

تمام دوستوں اور عہدیداروں کو اس امر کا علم ہو گا کہ وقف جدید کے سال کا نصف حصہ گذر چکا ہے مگر ابھی تک کئی ایسی جماعتیں ہیں ۔ جہاں سے نصف حد تک بھی وصولی نہیں ہوئی ۔ ازراہ کرم عہدیدار حضرات اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور احباب سے ان کے وعدہ جات کے مطابق وصولی کر کے جلد از جلد مرکز میں رقم ارسال فرمادیں ۔

یاد رکھئے ۔ وقف جدید ۔ قرآن مجید کی اشاعت اور اس کی تعلیم کا سب سے بڑا ذریعہ ہے ۔

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس اور لجنات اماء اللہ

الفضل کے ذریعہ احمدی بچیوں اور خواتین کو علم ہو گیا ہو گا کہ اس سال فضل عمر درس القرآن ۲۰ ر اگست سے ۲۲ ر اگست تک منعقد ہو گی ۔ طالبات کے داخلہ کے لئے فارم چھپوایا گیا ہے ۔ جو دفتر لجنہ کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں ۔ لیکن بے ضرورت نہ منگوائیں ۔ وہ طالبات جو اس سال میٹرک اور ایف اے کے امتحانوں سے فارغ ہو جائیں گی وہ ضرور اس کلاس میں شرکت کریں ۔ اس طرح سیکنڈ ائر اور فورتھ ایئر کی طالبات بھی اس سال کلاس میں تھوڑے عرصہ کے لئے لگ رہی ہے ۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ بچیوں اور خواتین کو شرکت کرنی چاہیئے ۔

ہر لجنہ کوشش کرے کہ اس کی لجنہ سے کوئی نہ کوئی ضرور آئے ۔ آنے والیوں کی اطلاع جلد از جلد پہنچ جانی چاہیئے ۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

اعلان برائے چندہ ناصرات الاحمدیہ

گذشتہ ۸ ماہ میں ناصرات الاحمدیہ کا چندہ ۱۶۸۰ روپے وصول ہونا چاہیئے تھا ۔ لیکن وصولی صرف ۹۸۲/۵۳ ہوئی ۔ گویا ۶۹۷/۴۷ کی کمی ہے ۔ براہ کرم لجنات اس طرف فوری توجہ دے کر چندہ پورا کرنے کی کوشش کریں ۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

اگر کسی دوست کو مکرم شیخ فاروق احمد صاحب انسپکٹر زراعت ، سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جتوئی کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو براہ کرم جلد نظارت ہذا کو اطلاع دیں ۔ اگر خود شیخ صاحب موصوف کی نگاہ سے یہ اعلان گذرے تو وہ اپنے ایڈریس سے نظارت کو مطلع فرمادیں ۔

(ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ)

درخواست دعا

میری دائیں آنکھ کی نظر اچانک بند ہو گئی تھی ۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق چار پانچ ماہ کے بعد اس آنکھ کا اپریشن ہو گا ۔ ڈاکٹروں نے سفید موتیا تشخیص کیا ہے ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور آنکھ کی بینائی پوری طرح بحال کر دیں ۔

منور احمد ولد مہر دین صاحب معلم
کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمادے آمین

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱ -	مکرم محمد خان صاحب چک ۹۴ ب ضلع سرگودھا	۵۰ — ۴
۲ -	" محمد شفیع صاحب " " "	۰۰ — ۵
۳ -	" محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب "	۵۰ — ۴
۴ -	" عالم بی بی صاحبہ اہلیہ عنایت اللہ خان صاحب "	۰۰ — ۵
۵ -	" فاطمہ بی بی صاحبہ	۵۰ — ۴
۶ -	" بشیر احمد صاحب خادم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی ربوہ	
	اپنے عطیہ ادا شدہ کے علاوہ منجانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۲ —
	منجانب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۰۰ — ۲
	" مرزا بشیر احمد صاحب رضی	۰۰ — ۱
۷ -	مکرم محمد اختر صاحب محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۰۰ — ۶۵
۸ -	" محمد حسین صاحب " " "	۰۰ — ۳۶
۹ -	" خواجہ ظہور الدین احمد صاحب حلقہ محمد نگر لاہور	۰۰ — ۵۰۰
۱۰ -	" محمد عبداللہ صاحب گاڈی بان رحمت بازار ربوہ	۰۰ — ۲۵
۱۱ -	" حاجی بابو محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق نائب ناظر بیت المال بذریعہ محترمہ حفیظ اختر صاحبہ غیرہ دار ثاق	ایک ہزار روپیہ
۱۲ -	" محترم شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ لاہور	گیارہ صد روپیہ
۱۳ -	" بشیر احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۰۰ — ۱۰۴
۱۴ -	" ریاض احمد صاحب " " "	۰۰ — ۴۰۰
۱۵ -	" ارشاد احمد صاحب ورک ایڈووکیٹ " "	۰۰ — ۵۰
۱۶ -	" نصیر الرحمٰن صاحب ناصر " "	۰۰ — ۱۰۰
۱۷ -	" محمود احمد ظفر " "	۰۰ — ۵۰
۱۸ -	" غلام محمد صاحب ثالث " "	۰۰ — ۱۵
۱۹ -	" مرزا محمد احمد صاحب	۰۰ — ۵۰
۲۰ -	" محترمہ مس وحیدہ سلطانہ صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۰۰ — ۲۴
۲۱ -	" چوہدری غلام رسول صاحب چک ۸۶ ج ب سرگودھا	۰۰ — ۲۰۰
۲۲ -	" منور احمد صاحب کراچی حال دارالذکر لاہور	۰۰ — ۱۴
۲۳ -	" پروفیسر میاں لطف المنان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۰۰ — ۱۰۰
۲۴ -	" مستری محمد الدین صاحب "	۰۰ — ۸
۲۵ -	محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری رشید احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۰۰ — ۵
۲۶ -	" میاں عبدالقدیر صاحب چک ۳۳ ج ب سمرسمبرود ضلع لائلپور	۰۰ — ۳۰
۲۷ -	" ڈاکٹر محمد احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ	۰۰ — ۱۰۰
۲۸ -	" چوہدری محمد اسلم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	۰۰ — ۱۸۰
۲۹ -	" عبدالحق صاحب شاکر دارالصدر جنوبی ربوہ منجانب مبین احمد و معین احمد صاحبان	۰۰ — ۱۱
۳۰ -	" چوہدری غفور اللہ صاحب چک ۳۳ ج ب سرگودھا	۰۰ — ۵۰
۳۱ -	" ثناء اللہ صاحب "	۰۰ — ۳۰
۳۲ -	" چوہدری عصمت اللہ خان صاحب چک ۲۷ ساہیوال ضلع ملتان	۰۰ — ۳۰۳
۳۳ -	" عبدالرحیم خان صاحب ریٹائرڈ آڈیٹر ربوہ	۰۰ — ۱۵۰
۳۴ -	" محمد اشرف صاحب کارکن امور عامہ "	۰۰ — ۲۰
۳۵ -	" مبارکہ احمد صاحب کارکن جامعہ نصرت "	۰۰ — ۵۰
۳۶ -	" قریشی محمد صادق صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۰۰ — ۲۰
۳۷ -	" سید ولی اللہ شاہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۰۰ — ۱۵۱
۳۸ -	مکرم غلام محمد صاحب مددگار کارکن جامعہ نصرت ربوہ	— — ۱۵
۳۹ -	" حافظ غلام محمد صاحب معلم وقف جدید گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۰۰ — ۲۰
۴۰ -	" ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب سابق لاڑکانہ حال کوئٹہ	ڈیڑھ ہزار روپیہ
۴۱ -	مس محمودہ قریشی صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	— — ۲۷۰
۴۲ -	" سعیدہ احسن صاحبہ " "	۰۰ — ۵۰
۴۳ -	" حمیدہ بانو خلجی صاحبہ " "	۰۰ — ۳۰۰
۴۴ -	" شمیم اختر صاحبہ " "	— — ۳۰
۴۵ -	" چوہدری فضل احمد صاحب چک ۶۷ ج ب ضلع لائلپور	۰۰ — ۳۰۰
۴۶ -	" علی احمد صاحب " "	— — ۳۰۰
۴۷ -	" عصمت اللہ صاحب رحمت بازار ربوہ	— — ۵
۴۸ -	" قریشی مبارک احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	— — ۳۰
۴۹	" چوہدری غلام احمد صاحب چک ۶۷ ج ب ضلع لائلپور	— — ۱۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۲۶۴ - مکرم مستری غلام رسول صاحب لوہا ٹکینگ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۳۱۰/-

۲۶۷ - " شیخ بشیر احمد صاحب سہگل چنیوٹ ضلع جھنگ ۳۰۰/-

۲۶۸ - " جناب مبارک احمد صاحب آف ملائشیا بذریعہ وکالت تبشیر ربوہ ۵۰۰/-

۲۶۹ - " جناب عبدالقدیر خان صاحب ڈویژنل اکاؤنٹنٹ واپڈا شاہدرہ لاہور ۳۰۰/-

۲۷۰ - " چوہدری منیر احمد صاحب ولد میجر بشیر احمد صاحب بورے والہ ضلع ملتان ۳۰۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دو گمشدہ رسید بکس کے متعلق ضروری اعلان

سیکرٹری صاحب مال داؤ خیل سے دو عدد رسید بکس ۱۷۲۰، ۱۷۲۱ گم ہو گئی تھیں۔ اب یہ دونوں رسید بکس لائلپور سے واپس نظارت ہذا کو مل گئی ہیں۔ ہر دو رسید بکس کی پہلے نمبر کی ڈپلیکیٹ رسید موجود نہیں۔ اگر لائلپور یا اور دیگر کسی جماعت سے کسی شخص نے مذکورہ رسید بکس ۱۷۲۰ کی رسید نمبر ۱۷۲۱ کی رسید پر چندہ کی ادائیگی کی ہو۔ یا معلوم ہو رسید فلاں آدمی کے پاس ہیں تو براہ مہربانی نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

ضرورت ہے

کراچی، کوئٹہ، حیدرآباد، سکھر، بہاولپور، ملتان میں ہمیں چند محنتی اور دیانتدار نوجوانوں کی بطور ریجنل سیلز منیجر کی ضرورت ہے۔ کم از کم تعلیم میٹرک امیدوار کو شروع کے چند ہفتے تربیت میں سے گذرنا ہوگا۔ دوران تربیت وظیفہ ۱۰۰/- روپے ماہانہ۔ مستقل تعیناتی پر کم از کم معاوضہ ۱۷۵/- روپے ماہوار۔ بہتر کارکردگی دکھانے پر مشاہدہ میں کافی اضافہ کی گنجائش۔ دوران کار سفرخرچ وغیرہ کی سہولتیں اسکے علاوہ ہوں گی۔ اپنی درخواستیں امیر صاحب مقامی یا صدر صاحب کی سفارش و تصدیق کیساتھ بھجوائیں۔ درخواست کے ہمراہ ایک عدد تازہ فوٹوگراف آنا ضروری ہے۔ ہر علاقہ میں وہاں کے مقامی امیدوار کو ترجیح دی جائیگی

محمد قاسم بی اے منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

دعائے مغفرت

مکرم شیر محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہلال پور ۱۵/۹ کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ تین لڑکے ایک لڑکی اور دو پوتے چھوڑے ہیں چونکہ ہلال پور میں چند احمدی ان کے جنازہ میں شامل ہوئے اسلئے درخواست ہے کہ ان کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔ اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی جائے

عبد الرشید عابد ودود میڈیکل سٹور سرگودھا

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ لاہور نے اپنے حلقہ کے احباب کی جنہوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنی سو وعدہ سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے ان کی تیسری فہرست درج ذیل ہے

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی و دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

نمبر شمار	نام معطی		ادائیگی
۱	مکرم سید مبشر احمد صاحب آف جھنگ	مغل پورہ	۵۰۰-۰۰ روپے
۲	" میاں عبدالحکیم صاحب	مغل پورہ	۳۰۵-۰۰ روپے
۳	" ملک محمد اجمل صاحب	"	۲۱۰-۰۰ روپے
۴	" ملک خالد احمد صاحب	"	۱۳۵-۰۰ روپے
۵	" مولوی نذیر احمد صاحب راجوروی۔	"	۱۲۰-۰۰ روپے
۶	" ملک محمود احمد صاحب خالد	"	۱۰۵-۰۰ روپے
۷	" نورالحق صاحب مظہر	"	۱۰۰-۰۰ روپے
۸	" عزیز احمد صاحب ڈار	"	۱۰۰-۰۰ روپے
۹	" غلام محمد صاحب پرویز	"	۱۰۰-۰۰ روپے
۱۰	" میر محمد اسحٰق صاحب	"	۱۰۰-۰۰ روپے
۱۱	" ملک غلام نبی صاحب قمر	"	۷۲-۰۰ روپے
۱۲	" چوہدری غلام سرور صاحب	"	۶۰-۰۰ روپے
۱۳	مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت میر محمد اسحٰق صاحب	"	۵۰-۰۰ روپے
۱۴	مکرم رحمت حق صاحب	"	۳۶-۰۰ روپے
۱۵	" منیر احمد صاحب	"	۳۶-۰۰ روپے
۱۶	" شیخ محمود احمد صاحب بی اے	"	۳۶-۰۰ روپے
۱۷	" ملک محمد اکرم صاحب	"	۳۶-۰۰ روپے
۱۸	" محمد اختر صدیقی صاحب رام گڑھ	"	۳۶-۰۰ روپے
۱۹	" رحمت اللہ صاحب	"	۳۰-۰۰ روپے
۲۰	مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک منظور احمد صاحب	"	۱۳-۰۰ روپے
۲۱	" سلیمہ بیگم صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	"	۵-۰۰ روپے
۲۲	" سلیمہ بیگم صاحبہ منجانب برادر مرحوم	"	۵-۰۰ روپے
۲۳	" ملک مظفر احمد صاحب منجانب والد صاحب مرحوم	"	۵-۰۰ روپے
۲۴	" ملک مظفر احمد صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	"	۵-۰۰ روپے
۲۵	" ملک مظفر احمد صاحب منجانب برادر مرحوم		۵-۰۰ روپے
۲۶	" ملک مبارک احمد ابن ملک مظفر احمد صاحب		۱۲-۰۰ روپے

(باقی)

درخواست دعا

عزیز محمد ارشد متعلم جماعت ششم تعلیم الاسلام ہائی سکول ابن مستری محمد اسماعیل صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عزیز موصوف کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہدایت احمد کاتب۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار امسال الیف اے کا امتحان بطور پرائیویٹ امیدوار دے رہا ہے۔ چار پرچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ امتحان میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب فرمائے آمین ثم آمین

(عنایت اللہ نعیم۔ اوچحال۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

ضروری اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان کا بھارت سے شدید احتجاج

سلہٹ ۳۰ جولائی۔ پاکستان نے بھارت کے سرحدی دستوں کی طرف سے مشرقی پاکستان کی سرحدوں کی مسلسل خلاف ورزی اور مقامی باشندوں کے مویشی اٹھا کر لے جانے کی کارروائیوں پر شدید احتجاج کیا ہے اور بھارتی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس قسم کی خلاف ورزی کرنے والے فوجیوں کے خلاف اقدامات کئے جائیں اور پاکستانی باشندوں کے مویشی واپس دلائے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر سلہٹ نے کل شیلانگ اور تری پورہ کے ڈپٹی کمشنر کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں یہ احتجاج کیا گیا ہے۔

اسرائیل اور متحدہ عرب جمہوریہ کے لڑاکا طیاروں میں جنگ

تل ابیب ۳۰ جولائی۔ اسرائیل کے لڑاکا طیاروں نے کل نہر سویز کے علاقہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کی فوجی چوکیوں پر زبردست بمباری کی۔ اسرائیلی فضائیہ کے حملہ کی خبر ملتے ہی متحدہ عرب جمہوریہ کے لڑاکا طیارے حرکت میں آ گئے اور دونوں ملکوں کے لڑاکا طیاروں میں القنطرہ کے شمال میں زبردست جھڑپیں ہوئیں معلوم ہوا ہے کہ اس جنگ اسرائیلی فضائیہ کے دو طیارے تباہ ہو گئے لیکن اسرائیل نے اس کی تردید کر دی ہے۔

اسرائیل کے فوجی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ دونوں ملکوں کے لڑاکا طیاروں کی یہ جنگ انتہائی ہولناک تھی اور اس میں متحدہ عرب جمہوریہ کے طیاروں نے اسرائیلی طیاروں کو دبائے رکھا اور آخر کار انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اسرائیلی ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے اس جھڑپ سے قبل نہر سویز کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب جمہوریہ کے فوجی ٹھکانوں پر زبردست بمباری کی اور یہ بمباری ۴۵ منٹ تک جاری رہی

فلپائن میں طوفان سے ۴۷ افراد ہلاک ہو گئے

منیلا ۳۰ جولائی۔ فلپائن میں سمندری طوفان سے زبردست جانی نقصان ہوا ہے ٹائمز آف منیلا کی اطلاع کے مطابق صرف منیلا میں طوفان سے کم از کم ۴۷ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ متعدد افراد لاپتہ ہیں

جاپانی مشن ستمبر میں پاکستان کا دورہ کرے گا

ڈھاکہ ۳۰ جولائی۔ جاپان کا ایک اقتصادی مشن ستمبر یا اکتوبر میں پاکستان آئے گا جاپانی مشن یہ دیکھے گا کہ پاکستان نے جاپانی قرضوں کو کس طرح استعمال کیا ہے۔ مشن مغربی پاکستان میں دو ہفتے قیام کے دوران صوبائی ترقیاتی محکمے اور بعض خود مختار اداروں کے افسروں سے ملاقات کرے گا۔

ملکی سالمیت کے لئے چین نیپال کی مدد کرتا رہیگا

کھٹمنڈو ۳۰ جولائی۔ نیپال میں چین کے نئے سفیر مسٹر وانگ تے نے نیپالی حکومت اور عوام کو یقین دلایا ہے کہ چین نیپال کی قومی آزادی اور سالمیت کو تحفظ دینے کی جدوجہد میں نیپال کا ساتھ دے گا۔ یہ بات انہوں نے کھٹمنڈو میں شاہ مہندرا کو اپنے کاغذات تقرری پیش کرتے ہوئے کہی۔ نیپال میں دو سال کے وقفہ کے بعد نئے سفیر کا تقرر کیا گیا ہے۔ شاہ مہندرا نے چین کی دوستانہ اور مخلصانہ امداد اور تعاون پر چین کا شکریہ ادا کیا۔

کانگو کنشاسا میں ہیروں کے ذخائر کی دریافت

کنشاسا ۲۹ جولائی۔ کانگو کنشاسا کے صوبہ میں ماہرین نے ہیروں کے دو ذخیرے دریافت کئے ہیں۔ کانگو کی خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ یہ دونوں ذخیرے کنشاسا سے تین سو میل دور مشرق میں ایک مقام سے ملے ہیں۔ جہاں سے اس سے قبل تانبے اور سونے کے ذخائر بھی دریافت کئے جا چکے ہیں۔ واضح رہے کہ کانگو کنشاسا دنیا میں قدرتی ہیروں کے چند بڑے برآمد کنندگان میں سے ہے۔ اور ان دو نئے ذخیروں کی دریافت سے کانگو کے ہیروں کی برآمد میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔

لاہور ۳۰ جولائی۔ زون اے کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے کل سہ پہر طیارے پر سوار ہو کر لاہور اور راولپنڈی ڈویژن کے سیلاب زدہ علاقوں کا جائزہ لیا۔ ان میں گجرات، لالہ موسیٰ، سیالکوٹ، پسرور، گوجرانوالہ اور نارووال شامل ہیں۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہمراہ ملٹری کمشنر بھی تھے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

اسلام کے جملہ احکام اپنے اندر گہرا فلسفہ رکھتے ہیں

نہ صرف یہ کہ وہ خدا تعالیٰ سے ملاتے ہیں بلکہ قومی ترقی اور حفاظت کے لئے بھی بہترین سامان مہیا کرتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کے پیش کردہ نظریۂ توحید باری اور اس کے دیگر احکام کی حکمت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مشرک جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ اپنے عبادت گزاروں کی نہ تو دعائیں سنتے ہیں اور نہ اُن سے بولتے ہیں اور نہ ان کی مشکلات میں ان کے کام آتے ہیں۔ اس قسم کی ہستیوں کو ماننا یا نہ ماننا برابر ہوتا ہے چہ جائیکہ ان کی عبادت کی جائے۔ قرآن کریم بھی بتوں کے معبود نہ بن سکنے کی یہی دلیل بیان فرماتا ہے۔ چنانچہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام طور پر تشریف لے گئے اور سامری نے ان کی قوم کے سامنے زیورات سے بنا کر بچھڑا معبود کے طور پر پیش کیا اور قوم کا کچھ حصہ گمراہ ہو گیا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کو اطلاع ملی تو آپ واپس تشریف لائے اور اس بچھڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اس بچھڑے کے معبود نہ بن سکنے اور اس کو معبود سمجھنے والوں پر ان کی غلطی واضح کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ
اِلَیْھِمْ قَوْلًا وَّلَا یَمْلِکُ
لَھُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
(طٰہٰ ع ۴)

یعنی کیا یہ بچھڑے کے عبادت گزار نہیں سمجھتے کہ معبود تو اس ہستی کو بنانا چاہیئے جو دعائیں سُنے تکالیف کو دُور کرے اور اپنی محبت کا اظہار کرے۔ لیکن یہ بچھڑا تو ان صفات کا مالک نہیں۔ نہ وہ دُعا سن کر جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع دے سکتا ہے اور نہ کسی نقصان سے بچا سکتا ہے۔ پس ایسی کمزور چیز کو معبود بنانا سراسر غلطی ہے۔

پس اسلام نے خدا تعالیٰ کے متعلق جو نظریہ پیش کیا ہے وہ ہر مومن کے اندر ایسا جذبہ پیدا کرتا ہے کہ وہ دوڑتا ہوا اس کے آستانے پر آگرتا ہے اور احکام کے بجا لانے میں ایک لذت محسوس کرتا ہے جب کہ کافر اپنے معبودوں کی عبادت کو ایک بوجھ سمجھتا ہے اور احکام کو ایک چٹی تصور کرتا ہے۔

اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت کا بھی یہی حال ہے کہ اس کے احکام بے حکمت قرار پاتے ہیں مسیحیت کی بنیاد شریعت کے لعنت ہونے پر ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا۔ اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا"
(گلیتوں باب ۳ آیت ۱۴)

جب شریعت لعنت ہے تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ احکامِ شریعت بے حکمت اور بے مغز ہیں اور محض اللہ تعالیٰ نے انسان سے اپنی خدائی منوانے کے لئے یہ احکام دیئے تھے انسان کا ان میں کوئی فائدہ نہیں تھا اگر روزہ کا حکم دیا تو محض اس لئے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا حکم بجا لاتے ہوئے بھوکا پیاسا تڑپتا رہے ورنہ اس کا کوئی روحانی فائدہ نہیں تھا پس عیسائیت شریعت کے احکام کے متعلق یہ سمجھتی ہے کہ نہ وہ انفرادی طور پر فائدہ مند ہیں اور نہ قومی طور پر۔ اور جب یہ حقیقت ہو۔ تو احکام کا بجا لانا واقعی ایک مصیبت اور لعنت بن جاتا ہے۔ احکام تبھی رحمت ہوتے ہیں جب ان کی تعمیل کے نتیجہ میں انفرادی اور قومی فائدہ بھی ہو۔ جیسے اسلام کے احکام ہیں کہ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سب اپنے اندر گہرا فلسفہ رکھتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ وہ خدا تعالیٰ سے ملاتے ہیں بلکہ قومی ترقی اور حفاظت کے لئے بھی بہترین سامان مہیا کرتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ کافرون ص ۵۸-۵۹)

احباب محتاط رہیں

رانا محمد اکبر نامی ایک شخص جو اپنی رہائش حیدر آباد سندھ میں بیان کرتا ہے مختلف جماعتوں میں جا کر دھوکہ بازی سے روپیہ حاصل کر رہا ہے احباب اس سے محتاط رہیں

(ایڈیشنل ناظر امور عامہ)

مریخ کی سطح کا رنگ بھورا اور ہئیت نارنگی ایسی ہے

خلائی جہاز میرینر ۶ کروڑ میل کے فاصلے سے ٹیلیویژن تصاویر بھیج رہا ہے

نیویارک ۳۱ر جولائی۔ امریکہ میں کل رات ٹیلی ویژن پر مریخ کی وہ تصاویر دکھائی گئیں جو امریکہ کے خلائی جہاز میرینر ۶ نے اتاری تھیں۔ میرینر ۶ نے یہ تصاویر مریخ سے ۷ لاکھ ۱۷ ہزار میل کے فاصلے سے اتاری تھیں۔ ان تصاویر سے معلوم ہوتا ہے کہ مریخ ایک ایسا کرہ ہے جو نارنگی کی طرح اوپر اور نیچے سے ذرا سا پچکا ہوا ہے۔ مریخ بھورے رنگ کا چمکدار ہے۔

میرینر کو کنٹرول کرنے والے مرکز نے بتایا ہے کہ میرینر سے جو سگنل وصول ہو رہے ہیں ان کی رفتار روشنی کی رفتار کے مطابق ہے۔ کنٹرول مرکز نے بتایا ہے کہ میرینر ۲ گھنٹے کے عرصے میں ۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔ مریخ کی بہت سی تصاویر اتار لے گا۔ میرینر ۶ سولہ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مریخ کی طرف بڑھ رہا ہے اس وقت یہ زمین سے ۶ کروڑ میل دور ہے۔

کل رات جب امریکہ کا خلائی جہاز میرینر ۶ مریخ کے قریب پہنچا تو کیلی فورنیا کی ایک رصد گاہ سے برقی سگنل بھیج کر اس کے ٹیلی ویژن کیمرے کھول دیئے گئے۔ یہ برقی سگنل ساڑھے پانچ منٹ میں چھ کروڑ میل کے فاصلہ کو طے کر کے میرینر ۶ تک پہنچے۔ اور یہ اطلاع ملنے میں مزید منٹ صرف ہوئے کہ اس خلائی جہاز کے کیمروں نے کام شروع کر دیا ہے۔ اب سائنسدانوں کی توجہ چاند سے ہٹ کر مریخ پر مرکوز ہو گئی ہے۔ اس ہفتہ دو امریکی خلائی جہاز میرینر ششم اور میرینر ہفتم مریخ کے قریب پہنچیں گے جس وقت میرینر ۶ کے کیمروں نے کام شروع کیا تو یہ خلائی جہاز مریخ سے ایک لاکھ ۲۴ ہزار میل دُور تھا۔ وہ ۴۸ گھنٹوں میں مریخ کی طرف سفر کرتے ہوئے ۵۰ تصاویر لے گا۔ اور جب مریخ سے صرف دو ہزار میل دُور رہ جائے گا تو مزید ۲۴ تصاویر لے گا۔ خلائی جہاز میرینر ہفتم ۲ر اگست کو مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق صبح ۱۰ بج کر ۵۹ منٹ پر مریخ کی پہلی تصویر لے گا۔ ۳۱ر جولائی اور ۱۵ر اگست کے دن سب سے زیادہ اہم ہوں گے۔ اس وقت دونوں جہاز مریخ کے انتہائی قریب ہوں گے۔

محترم حاجی اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سنگاپور وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری انچارج مبلغ کوالالمپور نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم الحاج حاجی اسماعیل بن عبدالرحمٰن صاحب جو کہ سنگاپور کی جماعت کے پریذیڈنٹ تھے۔ وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو۔

(وکالت تبشیر)

کمالیہ کے قریب نہر میں شگاف پڑ گیا

۶۰ دیہات زیر آب سینکڑوں مکانات منہدم

لائل پور ۳۱ر جولائی۔ کمالیہ کے نزدیک بنگلہ محمد شاہ والا کے پاس لوئر الٰہی نہر میں گزشتہ رات دو سو فٹ طویل شگاف پڑ گیا ہے اس علاقے میں تقریباً ۶۰ دیہات زیر آب آگئے ہیں اور سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ تقریباً سو مربع میل علاقہ میں پانی پھیل گیا ہے۔ شگاف پُر کرنے کے لئے دن رات مسلسل کام کیا جا رہا ہے تاہم کل رات گئے تک اسے پُر نہیں کیا جا سکا تھا ضلعی حکام موقع پر نگرانی کر رہے تھے۔ لوئر الٰہی نہر جو بلوکی ہیڈ سے نکلتی ہے کا کنارہ پرسوں رات پانی کے زور سے ٹوٹ گیا تیزی سے بہتا ہوا پانی دور دور تک پھیلنے لگا۔ آخری اطلاعات کے مطابق تقریباً ۶۰ دیہات پانی کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔ اور ان کا ذرائع اطلاعات کا سلسلہ کٹ گیا ہے پانی کے بہاؤ اور تیزی سے متعدد کچے مکانات اور دیواریں گر گئی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷